اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۲۶ — مطبوعہ ۲۶ جون ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ — جلد ۱۸

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے۔ عہ/ ۱۱/

ایضاً بیرونجات سے مع محصولڈاک۔ عہ/ ۱۲/

دو کاپیونسے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی۔ عہ/ ۲/

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی ✦

ایڈیٹوریل

”پلاطوس نے اُنسے کہا دیکھو اس آدمی کو۔“ یوحنا ۱۹-۵ یقیناً اسطرح کے مقدمہ عظیم کی روبکاری بنائے عالم سے کسی محکمہ عدالت میں کبھی نہیں ہوئی۔ بزدل حاکم اپنا فرض منصبی ادا کرنے میں مُدعیوں کے شور وشغب سے اور فساد بڑھنے کے خیال وخوف سے اپنے ضمیر کے خلاف ایک آدمی کو جسکی بے قصوری کا بار بار معترف ہوتا تو بھی انسانی ناحق دعووں کا مطیع اور مغلوب ہوکے قتل کے لئے حوالہ کرتا ہی! پلاطوس رومی گورنر کوئی ناتجربہ کار یا بیوقوف شخص نہ تھا۔ اُسنے مقدمہ ہذا کی کمال تحقیقات کی اور گو یہہ ایک عجیب طرح کا مقدمہ تھا اور اس سے پہلے اس قسم کا مقدمہ اُس کے اجلاس میں کبھی پیش نہیں ہوا تاہم اُسکی تہ کو پہنچنے کا مادہ پلاطوس میں موجود تھا۔ اس مقدمہ میں مُدعا علیہ ایک آدمی ہی جو یسوع ناصری کہلاتا۔ مُدعی اہل یہود ہیں جو اپنے کو خدا کی خاص قوم اور کلام الہٰی کے امانت دار سمجھتے۔ مُدعیوں کا مقدم دعویٰ یہہ ہی کہ ”ہماری شریعت کے مطابق وہ قتل کے لایق ہی اس لئے کہ اُسنے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔“ دعویٰ سچا ہی۔ مُدعی درست اور حق بات کہتے ہیں کہ اُسنے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔ مُدعا علیہ جواب دعویٰ میں کوئی عذر وانکار بوقت اظہارات عدالت میں پیش نہیں کرتا۔ تو پھر فیصلہ میں کیا باقی رہا؟ صرف یہہ کہ اسرائیلی شریعت کے مطابق مدعا علیہ کے حق میں حکم قتل صادر ہو۔ کیونکہ اگر کوئی محض آدمی اپنے کو خدا یا خدا کا بیٹا ٹھہرا دے تو بیشک وہ واجب القتل ہی۔ یہہ کلمہ کفر ہی کہ کوئی انسان اپنے مُنہہ سے کہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ لیکن کیا یسوع ناصری نے حقیقت میں ایسا دعویٰ کیا؟ بیشک کیا اور آخر تک اس دعویٰ پر قایم رہکے اپنے لہو سے اُسپر مہر کردی۔ اب صرف یہہ امر غور طلب ہی کہ اگر یسوع نے دعویٰ مذکورہ بالا کیا تو وہ حق تھا یا ناحق۔ اگر حق تھا تو یہودیوں نے اپنی شریعت سے بڑا دھوکہ کھایا اور صرف حرف کی جو مار ڈالتا ہی پیروی کی مگر روح سے جو جلاتی ہی محض ناآشنا اور اجنبی رہے اور اگر ناحق تھا تو یہودی اپنے دین وشریعت کے بڑے پابند اور یسوع کو قتل کرنے میں مورد ثواب اور قابل تحسین وآفرین ظاہر وثابت ہونگے۔ یسوع کی مقتولی اس سب معاملہ کا اخیر فیصلہ ٹھہرتی اگر وہ پھر جی نہ اُٹھتا تو مُدعی سچے اور مدعا علیہ جھوٹا اور اُسکا دعویٰ باطل وبے بنیاد ٹھہرتا۔ مگر جب وہ تیسرے دن قبر سے جی اُٹھا جیسا کہ قطعی دلایل سے ثابت کیا گیا ہی تو وہ بیشک نہ صرف مردِ خدا بلکہ مرد خدا ہی جسکو دیکھنا ہمیں ضرور ہی تاکہ ہم بگڑے ہوئے آدمی اس کامل آدمی کے نمونہ کو دیکھکر آدمی بن جائیں۔ اور نہ صرف آدمی بلکہ یسوع کے وسیلے خدا کے پاک فرزند ہونیکا درجہ حاصل

کریں۔ ای ہندوستان کے باشندو" دیکھو اِس آدمی کو"+

"اخبارِ عام اور توہینِ اسلام" سرخی کے ساتھ نجم الاخبار نے ایک نوٹ میں اخبارِ عام کی سخت نویسی کی نسبت جو اُسنے نہ صرف اہلِ اسلام بلکہ اسرائیلیوں اور مسیحیوں کے حق میں بھی جائز رکھی بیجا شکایت کی ہے۔ ہم بھی اپنے ہمعصرِ عام کو دوستانہ صلاح دیتے ہیں کہ اخبار نویسی کا فرض ہے اور عام اخلاق بھی اسکا مقتضی ہے کہ جب خواہ ریجس یا پولیٹیکل اور سوشیل معاملات پر کچھ لکھنے کے لئے قلم اُٹھایا جاوے اعتدال تہذیب و متانت کی حدود سے باہر قدم نہ رکھے ورنہ بڑا خطرہ ہے۔ ہم نے بھی ۱۲ مئی کے اخبارِ عام میں اُس تمسخرانہ اور بیجا معترضانہ آرٹیکل کو پڑھا تھا جسمیں نہ صرف آدم و حوّا کے حق میں نالائق باتیں لکھی ہیں کیونکہ راقم کا بابا آدم نرالا ہے۔ مگر بیچارے پنڈت مصنف رسالہ نیرنگ کی بھی خوب خاک اُڑائی اور حق گوئی پر بیچارے کی بڑی پلیدی کی ہے۔ اخبارِ عام آج کل "ریول" کی بدکلامی اور سخت نویسی پر جو اُنکو اجمیر کے آریہ ماہواری رسالہ ویدک بھجے پتر میں نظر آئیں ناصح بن رہا ہے اور اِن کو صلاح دیتا ہے کہ ایسے نامناسب طریقہ سے باز رہیں لیکن خود اُسکے بمصداق "ہر کسے ناصح برائے دیگراں" + "ناصح خود یافتم کم در جہاں" ایسی تحریروں سے باز نہیں رکھ سکتے۔ عام نیرنگ کی اِس عبارت پر کہ "چار ہزار برس سے زیادہ گذرے کہ آریہ وسط ایشیا سے ہندوستان میں آئے" یوں خامہ فرسائی کرتا ہے کہ "کسی ایسے بیوقوف متعصب کی تحریر آپ کی معلومات کا مخزن ہے جو دنیا کی پیدایش پانچ ہزار ساڑھے پانچ ہزار برس سے زیادہ کی نہیں مانتا اور جسکا بابا آدم اپنی جورو کے کہنے سے جس پر شیطان سوار ہوا تھا کوئی ایسی حرکت کر بیٹھا کہ سر کے نے ٹانگیں اوپر کے بہشت سے یا عدن سے نیچے گرا دیا گیا"۔ ہم آئیندہ کو اسپر کچھ لکھیں گے مگر فی الحال ہم موصوف سے باادب یہہ سوال کرتے ہیں کہ آیا کسی مخالف مذہب کی نسبت ایسی تحریر آپ کے نزدیک معقول اور پسندیدہ ہے؟ شاید آپنے کلام الٰہی کی یہہ ہدایت حاصل نہیں کی "جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں ویسا تم بھی اُنکے ساتھ کرو"+

پل تواریخ

الغرض اگر تم شمال کو سکاٹ لینڈ کی سرحد میں جزن کے قریب جاؤ تو برگ آن ٹویڈ سے کچھ دور سمندر میں تمہیں ایک ٹاپو نظر آئیگا جو ہولی آئیل اور لینڈسفرن بھی کہلاتا ہے۔ اُس ٹاپو پر تمہیں اُس مانسٹری کے کھنڈر نظر آئینگے جسمیں کتھبرٹ مطالعہ کیا کرتا تھا۔ اب جو کچھ میں تمہارے ذہن نشین کرنا چاہتا ہوں وہ یہہ نہیں ہے کہ اِن منظروں میں کچھ روحانی پاکیزگی کی طاقت و لیاقت ہے۔ کیونکہ میں پوپی معلّم نہیں ہوں۔ بلکہ میں یہہ پُرخیال نتیجہ تمہارے خاطر نشین کرنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص وینربیل بیڈ کی کُرسی کو دیکھ کر انکار کرے کہ کوئی کُرسی موجود نہیں ہے اور کتھبرٹ کے یہہ دار تابوت کو دیکھ کر کہے کہ کوئی تابوت یا یہہ اُسکی نظر کے سامنے نہیں ہے۔ یا کوئی شخص وہٹبے کے چٹان پر اُن حیرت انگیز کھنڈروں کو دیکھ کر انکار کرے کہ خانقاہ کے کوئی کھنڈر وہاں نہیں ہیں۔ یا کوئی ہولی آئیل کو نارتھمبرلینڈ کے ساحل پر دیکھ کر اُسکی موجودگی اور مشاہدہ کا منکر ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو انکار کرے کہ بیڈ اور کتھبرٹ اور ہلڈا کبھی موجود تھے اور وے یسوع کے موجود ہونے اور اُسکے معجزوں موت اور پھر جی اُٹھنے پر اعتقاد رکھتے تھے اور اِس ساتویں صدی میں انگلستان میں تعلیم دیتے تھے کہ یے سب ماجرے حقیقی ہیں بیڈ اور کتھبرٹ اور ہلڈا کی تواریخ اُس سرزمین کی تواریخ اور موجودگی کا ایک حصہ ہیں اور جو شخص اِن فاعلوں کے وجود کا جنکی موجودگی کا کلام ثابت ہے شک کرے وہ بطریق اولیٰ اُس ملک کی موجودگی کا شک و انکار کریگا۔ میں پھر سوال کرتا ہوں کہ مسیحی دین کہاں سے آیا؟ بیڈ اور کتھبرٹ اور ہلڈا اور انگلستان کے ہزاروں آدمی اور دیگر ممالک کے لکھو کھا بنی آدم اِس ساتویں صدی میں کیونکر ایمان لائے کہ یسوع ناصری اِس زمین پر رہتا تھا۔ اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو عجائبی اعلیٰ تعلیم اُنہیں دی کرامتیں دکھلائیں صلیب دیا گیا اور پھر مردوں میں سے جی اُٹھا؟ کیا یے ماجرے حقیقت نہیں ہیں؟ کیا یے باتیں آفتاب کی پرانی کہانی کو شکل پر بدفعات تراشنے سے پیدا ہو گئیں؟ آؤ ہم پھر ایک بار آگے کو کوچ کریں اور دیکھیں اگر مسیحی مذہب کی موجودگی ہمارے تواریخی پل کی اُس محراب پر جو محراب محمد یا محراب بیڈ سے آگے ہے پایا جاوے+

صُراستا

نمبر دویم

رب یسوع ملک گدرینیوں میں

لوقا ۸-۲۶ لغایت ۴۰۔

گو چند وجوہات کے سبب مبشرِ انجیل بند ہو گیا مگر ہم کبھی اسکو نہ بھولینگے۔ اسمیں چند دل آویز مضامین شایع ہوئے ہیں جو مولوی صفدر علی صاحب ہمارے پیارے منشی رحمت مسیح صاحب اور پادری ٹھاکر داس صاحب کی قلم سے نکلے ہیں جنکا کم و بیش اثر ہمارے دماغوں میں گونج رہا ہے۔ گو اسکو (صحیح) ہماری زبان کے محاورہ ہو، مگر اسمیں کچھ شک نہیں کہ ہندوستان کو دینی پرچوں کی اشد ضرورت ہے اور ایسے وقت میں

ہوجانے سے ہمارا دل رنج کرتا ہی ٭

ہم نے اپنے عنوان کا پہلا نمبر مبشر انجیل میں چھپوایا تھا۔ ہمارا مضمون اسقدر عرصہ تک حیز التوا میں نہ رہتا مگر ہمارا ایک اور مضمون حیدرآباد نظام کے رسالہ جس میں مسلسل چھپنا شروع ہوگیا تھا۔ ایک اور رسالہ **نورہ فکوی** پرزیر تصنیف تھا (یہہ دینی رسالہ ہی اور اب قریب اختتام ہی) اور ابتک یہہ دونوں مضمون ناتمام ہیں کیونکہ انفلوانزا کے جداگانہ حملے کام کی مہلت نہیں دیتے۔ ہمکو معلوم نہ تھا کہ ہمارے عنوان کے تتمہ کے لئے نور افشاں کے نادر کالموں کو بھرنا پڑیگا مگر افسوس مبشر انجیل مثل چڑیا کے ہمارے ہاتھ سے جھٹ سے اُڑ گیا۔ ہمیں اُمید ہی کہ ایڈیٹر نور افشاں ہمارے مضمون کو جگہہ دیکر مشکور فرماوینگے ٭

اور وہ یہہ ہی

جب سے علم تواریخ کی روشنی پھیلی ہی دیوں کے بیان کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوا۔ اگلے زمانہ کے لوگ بھوتوں کی جو باتیں کرتے تھے وہی باتیں ہم زمانہ موجودہ میں سنتے ہیں۔

دیوں کی حقیقت کا بیان۔

گو ہمارے پاس انکے ثبوت کے لئے کوئی قوی دلیل نہ ہو مگر ہم اطمینان سے کہہ سکتے ہیں کہ یہہ باتیں کسی صحیح غور و فکر کے اصول پر مبنی ہیں۔ ایک ایسا نادر یہہ قیاس ہی کہ ہر زمانہ اور ہر قوم میں عموماً تسلیم کیا گیا ہی۔ پریوں کی نسبت بھی وہی باتیں کہہ سکتے ہیں جو دیوں کی نسبت کہی گئی ہیں۔ مگر پریوں کی نسبت معتبر اور چشم دید شہادتیں ابتک نہیں ملیں جو بھوتوں کی نسبت ملی ہیں ٭

ہماری تمام تحقیقاتیں اور پڑتالیں صرف محسوس چیزوں پر ختم ہوجاتی ہیں۔ جو چیزیں محسوس ہیں اور جنکو ہم آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں ناک سے سونگھ سکتے ہیں اور ہاتھ سے چھو سکتے ہیں باینہمہ بہتیرا ایسا چیزوں کی حقیقت سے ہم ناواقف ہیں۔ دیو۔ بھوت۔ اور شیطان بائبل کے محاورات میں مترادف الفاظ ہیں یعنی ایک ہی معنی پر بولے جاتے ہیں۔ بائبل نے شیطان کو خارج من الانسان بتایا ہی۔ بعض محققین اسلام نے دیوں کو قوت وہمیہ اور بعض نے نفس امارہ سے تعبیر فرمایا ہی انکے عندیہ میں قوت وہمیہ تمام عالم میں پھیلی ہوئی ہی اور انسانوں میں یہہ قوت بالعمل موجود ہی اور وہ قوت متشعرہ کے ذریات سے ہی۔ کسی نامعلوم شی کے ثبوت کے لئے مقدمہ ترتیب کرنا اور پھر نتیجہ نکالنا اور بات ہی اور بنے ہوئے مقدمہ سے نتیجہ نکالنا اور چیز ہی۔ جو چیزیں غیر محسوس ہوں اور بالعمل موجود ہوں اور جنکے وجود کے ثبوت کے لئے ہمارے پاس قوی دلیل نہ ہو باینہمہ ہمکو اُنسے انکار کرنے کی گنجایش نہیں ہی بہت سی چیزیں ہمارے اردگرد چھپی ہوئی تھیں جنکے ہونیکا ہم کو خیال تک بھی نہ تھا اور ہمارے متقدمین فیلسوفوں نے اُنکے نسبت کچھہ خیال بھی نہ کیا تھا مگر ہماری آنکھوں سے چھپی ہوئی دُنیا کو آلہ خوردبین (میکرس کوپ) نے دکھا دیا اور اب جس سے کسیکو انکار نہیں ہی ٭

دیو راندے ہوئے فرشتے ہیں وہ متعدد صورتوں سے انسانوں کو مضرت پہنچاتے ہیں کسیکی روح کو میلا

دیوں کا علاقہ انسانوں کے ساتھ

اور ناپاک بناتے ہیں کسی مغلوب الغضب کو غصہ دلاتے ہیں اور اُسکی آگ میں اُسیکو جلاتے ہیں کسی بے گناہ کا خون کسی کے ہاتھ سے کرواتے ہیں لالچی کو لالچ کی ترغیب دیتے ہیں۔ کنجوس کو کنجوسی اور شہرت پسندوں کو ناموری کا شوق دلواتے ہیں۔ غرض ہر شخص کو اُسکی میلان طبع کے مطابق کام کرنے کی طرف رجوع کرتے ہیں اور مثل بازیگر کے اپنی گڑیا ؤں کو نچاتے ہیں۔ جسطرح کہ انسانوں کی روح پر غالب ہوجاتے ہیں اُسیطرح اُنکی زہریلی طاقت کا اثر انسانی بدن پر بھی ہوتا ہی (لوقا ۔ ۲۷)٭ فرشتوں کو انسانوں کے ساتھ ایک خاص علاقہ رہا ہی گو ہم سب طرح کے تعلقات نہیں جانتے۔ فرشتوں نے انسانی نجات کی مسرت میں گیت گائے تھے فرشتے برگزیدوں کے ساتھ ہمکلام ہوتے تھے فرشتے مقدسین کی دعوتیں قبول کرتے تھے شیطان مثل اور فرشتوں کے ایک فرشتہ تھا مگر غرور اور مکاری کے سبب اسکے کام نجس اور مہلک ہوگئے۔ ہر چند طلائی فرشتے انسانوں کے ساتھ ایک قسم کا علاقہ رکھتے ہیں مگر ہم اُنسے نہ ڈریں کیونکہ ہمارا نگہبان خدا ہی۔ ہم رات دن اپنے اردگرد دیکھتے ہیں کہ دنیا میں انسانوں کو مضرت پہنچانیوالی اور معدوم کرنیوالی بہت سی چیزیں ہیں مگر خدا اپنے فضل و کرم سے اپنے بندوں کی حفاظت کا کفیل آپ ہوتا ہی اور انکو موذی اور مضرت پہنچانیوالی چیزوں سے بچاتا ہی ٭

ابتک اسبات کا بیان نہیں ہوا کہ کیا دیوں کو حیوانوں کے ساتھ بھی علاقہ ہی ؟ موجودات میں مختلف گروہ ہیں

دیوں کا علاقہ حیوانوں کے ساتھ

اور ایک کو دوسرے کے ساتھ حقیقی تعلق ہی۔ مگر ہماری عقل ناکمل ہونے کے لحاظ سے ہم پورے طور سے نہیں سمجھتے۔ چاند کے کُرہ کو ہماری موجودات کی کون کونسی چیزوں کے ساتھ علاقہ ہی ابتک ہم اطمینان اور صحیح اصول پر بیان نہیں کرسکتے گو دیوں کو حیوانوں کے ساتھ علاقہ ہو مگر یہہ باتیں ہمارے لئے سمندر کی تہ میں چھپی ہوئی ہیں۔ انجیل میں دیوں کا علاقہ حیوانوں کے ساتھ صرف مجملاً بیان ہوا ہی اور وہ صرف اتنا ہی کہ دیوں نے خنزیروں میں جانیکی درخواست کی اور رب یسوع نے منظور کی اور وہ گئے اور رمہ خنزیروں کے دریا میں ڈوب گئے۔ انجیل کے اس مقام سے دیوں کا علاقہ جانوروں کے ساتھ دوامی پایا نہیں جاتا اور نہیں ہی کیونکہ دیوں کی دُنیا کو صرف انسانوں کے ساتھ دشمنی اور عداوت ہی اور وہ آدم سے لگا کر ابتک صرف انسانوں کو گمراہ کرتے ہیں اور روحانی تباہی کی تدبیریں سوچتے ہیں ٭

٭ دیکھو قیصری شرح فصوص ۔ منہ

تمام مخلوقات اُس تعالیٰ وتبارک کے زیر حکومت ہے۔ (اس شخص کی طاقت پر بھوتوں کی طاقت غالب ہو گئی تھی وہ اُسے جنگل میں لیجاتے تھے اور قبرستان میں رکھتے تھے۔ لوگ اُسکو زنجیروں سے باندھتے تھے مگر شل شمشوں کی رسیوں کے زنجیریں توڑی جاتی تھیں۔) جب اُس مقدس ہستی کو دیکھا دیوتمن (اُس دیو کا نام ہے) کی طاقت زیر ہو گئی۔ جب مجرم اور کمزور شخص صاحب سطوت دبدبہ اور حکومت کو دیکھتا ہے اسکی تمام خیانتیں اور مضر حرکتیں معدوم نہیں ہوتیں پر دب جاتی ہیں اور مطیع اور فرمانبردار ہو جاتا ہے اور بتا نیکو وہی کام کرتا ہے جو وہ فرماتا ہے وہ روحانی طبیب انسانوں کے روحانی اور جسمانی امراض کو دفع کرنیکو آیا تھا اُسنے ہی پطرس یوحنا اور پولوس وغیرہ کی روحوں کو دفعتاً اُجلا اور پاک بنایا۔ اُسنے بہت سے جسمانی مریضوں کو دفعتاً اچھا کیا اور ساتھ ہی اُن کی روحانی نجاست کو دھویا اور اپنی تجلیات سے روشن کیا۔ اس شخص پر دیو چڑھا ہوا تھا اور اُسکی روح گناہوں میں ڈوبی تھی اُس روح پرور نے دونوں امراض سے نجات اسکو دی اور اسکو الٰہی محبت کے سمجھنے کا ملکہ کرامت کیا۔

دیوتمن رب یسوع کی نظر اپنے مقصود پر

بعض اعتراض کرتے ہیں کہ رب یسوع کا مالکان خنزیر کا نقصان کرنا اسکی رحیمی کی شان کو زیب نہیں دیتا۔

ایک اعتراض اور ہمارے خیالات

انسان بزرگ ترین مخلوقات سے ہے۔ ہم روز مرہ دیکھتے ہیں کہ اس موجودات کی بہت سی چیزوں کو پروردگار نے انسان کے لطف اُٹھانے کو رکھا ہے مگر انسان نور فطرت (کونشنس) اور اپنی نور شریعت کے برخلاف لطف اُٹھایا چاہتا ہے۔ سانپ کا انسان کو ہلاک کرنا اور شیر کا انسان کو لقمہ بنانا یہہ امر اُنکی فطرت کے مطابق ہے۔ گو اہل گدرینی یہود تھے اور پروردگار نے اُنکو نور شرعی (دینی کونشنس) و دیعت کیا تھا مگر وہ اپنے دینی احکام کے برخلاف خنزیروں کو چرانے کا کام کرتے تھے۔ اور ناجائز طور سے روزی کماتے تھے۔ اس روح پرور معلم کا ادنیٰ ترین مخلوقات یعنی خنزیروں کو معدوم کرنا اور اعلیٰ ترین مخلوقات یعنی اہل گدرین کو شریعت موسوی کے برخلاف کام کو بتانا اور اُنکے دلوں میں گناہوں کا خوف محبت الٰہی اور گداز پیدا کرنا مقصود تھا۔ حیوانوں کو نور فطرت (کونشنس) نہ ہونے کے لحاظ سے باز پرس نہیں ہے اسلئے حیوانوں کو ہلاک کرنا اور انسان کو بچانا اُسکی رحیمی شان کے برخلاف نہیں ہے۔

گو یہہ واقعہ مخالفین کے لئے نکتہ چینی ہو مگر رب یسوع کی اس تدبیر سے ایک دلچسپ نتیجہ پیدا ہوا ہو گا یعنی جن لوگوں کا روحانی حس مر گیا تھا اور جن لوگوں کے دلوں پر بدی کا فرشتہ غالب تھا اور جو اولاً اُس رحم گستر اُستاد سے مثل وحشیوں کے ڈر کے سبب بھاگ گئے تھے کیا عجب ہے کہ اُنکے دل ملایم ہوئے ہوں۔ اور اس نئے انسان (آسیب زدہ) کے پند و نصیحت سے انکے دلوں میں دھندلا سا نور چمکا ہو اور انجیلی روشنی کا چرچا اُس ملک میں پھیلا ہو کیونکہ اس پروردہ نعمت الٰہی (آسیب زدہ) نے انکساری سے رب یسوع کی صحبت میں رہنے کی درخواست کی مگر اُس روحانی منعم نے فرمایا کہ "تو اپنے گھر جا اور جو بڑے کام خدا نے تیرے ساتھ کئے ہیں بیان کر وہ گیا اور اُن تمام بڑے کاموں کو تمام شہر میں بیان کیا جو یسوع نے اُسکے ساتھ کئے تھے۔

(لوقا ۸: ۳۹)

راقم

حسام الدین از
بمبئی

اسلام پر الکاٹ صاحب کی رائے کا وزن

ثانیاً۔ بجائے اسکے کہ اسلام علوم و فنون کی تحصیل و ترقی کا موجب ہو ہم اسکو قدیم عربوں کی علمی غلطیوں میں مبتلا پاتے ہیں دیکھو رسالہ "محمد بے کرامت" صفحہ ۳-۱۲ جسمیں یہہ امر قرآن کے بیانوں سے ثابت کیا گیا ہے۔ اور مولوی غلام نبی امرتسری کی فرضی توجیہیں رد کی گئی ہیں۔ علاوہ اسکے قرآن میں کوئی ہدایت یا گنجائش علوم میں ترقی کرنے کے بابت نہیں ہے۔ لہٰذا اسلام وہ نہیں ہے جو الکاٹ صاحب بیان کرتے ہیں۔ بلکہ ایسا ہے جیسا واقعات اور اسکے اصول اُسے ثابت کرتے ہیں۔

ثالثاً۔ یہہ ظاہر کیا چاہتا ہوں کہ قرآن کا بیان کہ وہ صرف اہل عرب کیواسطے ہے انکو اور لوگوں کیطرح علوم میں ترقی کروانیکا مانع ہے۔ چنانچہ سورہ ابراہیم آیت ۴ یہہ ہے۔ اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہمنے مگر بولی بولتا اپنی قوم کی اُنکے آگے بیان کرے۔ سورہ شوریٰ آیت ۵۔ اور اسیطرح ہم نے اُتارا قرآن عربی زبان کا کہ تو (محمد) ڈرسنادے بڑے گاؤں کو اور اسکے آسپاس والوں کو۔ سورہ انبیاء آیت ۱۰ رکوع پہلا۔ ہم نے اُتاری ہے تمکو کتاب کہ اُسمیں تمہارا نام ہے۔ کیا تمکو بوجھ نہیں۔ پھر سورہ انعام رکوع ۲۰ میں ہے کہ ایک یہہ کتاب ہے کہ ہمنے اُتاری برکت کی سو اُسپر چلو ...... اسواسطے کہ کبھی کہو کہ کتاب جو اُتری تھی سو دو ہی فرقوں پر ہم سے پہلے اور ہم کو انکے پڑھنے پڑھانے کی خبر نہ تھی وغیرہ سو آچکی تمکو تمہارے رب سے شاہدی اور ہدایت اور مہربانی۔ اب معلوم ہو کہ قرآن عربوں کیواسطے دین اور اخلاق اور علم کا عربی زبان میں ہدایت نامہ تھا۔ اور اسکی ہدایتوں

اور زبان کی قید سے وہ ایسے بند ہوگئے تھے کہ قرآن کو اور زبانوں میں کرنا یا اور زبانیں سیکھکر دوسری قوموں کے علوم اور انشا اور اخلاق سے واقف ہونا انکے لئے بند ہوگیا۔ چنانچہ ایڈرڈ سیل صاحب اسبارے میں یہہ لکھتے ہیں کہ متن قرآن ایسا پاک سمجھا جاتا ہی کہ صرف اصحاب نبی اسکے مفسر ہونے کے لایق سمجھے جاتے ہیں۔ یہہ مکاشفہ بجائے خود کبھی تفتیش نہیں کیا جاتا اور نہ تفتیش کے معمولی قاعدوں سے آزمایا جاتا ہی۔ حرف کتاب محمد کے ارادے کے موافق محمدی عالم میں ایک جابر حکم ہوگیا۔ سب ایماندار وں کی آزادانہ سوچ و فکر کے لئے سد ہوگیا۔ ملکی سوشل۔ عقلی اور اخلاقی دائیروں میں رہیم یا ایجاد کرنیکے لئے ایک رکاوٹ ہوگیا

کیا یہہ اسلام عربوں کو مائل کرسکتا کہ غیر زبانیں سیکھیں اور یوں دیگر قوموں کی فلاسفی اور علوم سے واقف ہوں اور انمیں ترقی کریں؟ نہیں اور وہ سب علمی اور اخلاقی اور سوشل اور ملکی ترقی جو ٹرکی یا مصر یا ہندوستان میں دیکھی جاتی ہی غیر تاثیروں کا نتیجہ ہی نہ کہ اسلام کے ذاتی جوہر کا +

برخلاف اسکے دیکھو دین عیسوی کے بانی کو۔ وہ اپنے پیرووں کو کہتا ہی کہ "تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور انہیں سکھلاؤ"۔ یہہ ہدایت آپ میں یہہ جوہر رکھتی ہی کہ مسیح کے پیرو زبانیں سیکھیں اور دیگر قوموں کی باتوں سے واقف ہوویں اور پھر انہیں سچائی کی باتیں سکھلاویں اور اسکے مطابق رسولوں کو مختلف زبانیں بولنے کی طاقت دی گئی۔ اور رسولوں نے اوروں کو یہہ ہدایت کی کہ میں "چاہتا ہوں کہ تم سب طرح طرح کی زبانیں بولو"۔ (۱ قرنتیوں ۱۴۔۵) یہہ ایک عام اصول عیسویت نے جاری کیا جو تمام دنیا میں شایستگی کی ترقی کا موجب ہوا۔ زبان کے ذریعہ سے ہم دوسرے لوگوں کے علوم اور فنون اور فلاسفی وغیرہ سے واقف ہوسکتے ہیں اور انہیں سے "بہتر کو اختیار" کرسکتے ہیں۔ اور یہی سبب ہی کہ کل عالم میں فقط دین عیسوی کے پیرووں نے ہر قسم کے علم و ہنر کو ترقی دے رکھی ہی۔ نئے نئے علم و ہنر ایجاد کئے ہیں اور انکو غیر ملکوں میں پھیلایا۔ ملکوں کی اخلاقی اور سوشل حالت کو عیسائیوں کی اس کوشش سے فایدہ پہنچ رہا ہی اور ہمیشہ پہنچا۔ یہہ اصول اسلام میں نہیں ہی عربوں کی وہ کارروائی اسلام سے بالائی کارروائی تھی۔ اور اب اُسکی تعریفیں کرنے کا وقت نہیں ہی پر اُن خرابیوں کو دور کرنیکا موقع ہی جو اسکے ذریعہ سے ملکی اور سوشل اور اخلاقی اور عقلی باتوں میں لگی تھیں +

(باقی آئندہ)

راقم (پادری) جی ایل ٹھاکرداس (گجرانوالہ)

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔

چونکہ ملک پنجاب میں اکثر ہندوؤں اور محمدیوں کی شادیوں پر بیہودہ اور واہیات رسومات خرچ کرنے کا دستور کسی تاریک زمانہ سے لیکر آجتک برابر چلا آتا تھا اب یکم جون سنہ رواں سے ایک شادی قصبہ ڈومیلی میں مسمی محمد خان جاگیردار کے بیٹے کی تھی جسمیں ۱۲ جون تک بڑی دھوم دھام رہی۔ آخیر روز پر سب لوگ رئیس اور معتبر اور معزز آدمی تمام ضلع جہلم کے اسجگہہ موجود تھے اور ماسواء اُنکے ہزارہا لوگ گداگر کشل قوم و میراسی و بازیگر و کلانوت و کنجر و بھانڈ وغیرہ ہمراہ اُنکے حاضر تھے جنکے اخراجات معمولی خرچ سے علاوہ چند تھے اسپر سب رئیسان ضلع ہذا نے متفق ہوکر اور قرآن محمدی کی قسم اٹھاکر یہہ مصلحت ٹھہرائی کہ ان لوگوں کو جو دور دور سے گداگر مثل میراسی و بازیگر وغیرہ جوائے ہوئے ہیں انکو نہ روٹی نہ پانی نہ پیسہ نہ اور کچھ چیز کسی قسم کی دیجاوے اور نہ آئندہ انکو کسی شادی پر بلایا جاوے اور نہ انکو کچھ دیا جاوے۔ نہیں معلوم کہ اس موقعہ پر اِن رئیسان مذکور کو محمدی قرآن کی آیت یاد آگئی کہ جسمیں لکھا ہی کلو و شربو ولا تسرفو یا کہ کوئی اور باعث ہی ہمارے نزدیک بھی یہہ رائے بہت عمدہ اور قابل تسلیم ہی۔ اگر ایسا ہی ہمارے ہندو اور مسلمان بھائی دیگر اضلاع کے بھی اتفاق کرکے واہیات رسومات اور بیہودہ اخراجات سے باز رہیں تو کیا اچھی بات ہی مثل مشہور ہی "گھر کا زیان اور ملک کی شہرت" +

راقم۔ گلاب خان عیسائی واعظ انجیل شریف

از قصبہ ڈومیلی ضلع جہلم۔

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم۔

آپ کے ۱۲ مئی کے اخبار میں ایک فہرست ممالک مغربی اور شمالی کے اُن مشن اسکولوں اور کالجوں کی درج ہوئی ہی جنکے طلبہ نے گذرے امتحان میں انٹرنس پاس کیا ہی۔ سب تعداد اُن اسکولوں اور کالجوں کی ۲۰ ہی اور طلبہ پاس شدہ کی ۱۰۳۔ اسلئے اوسط پاس شدہ کی فی مدرسہ ۵۱۱۵ ہوئی ہی۔ اور اعظم گڈھ مشن اسکول کو سب سے پہلے مبارکی دینا چاہئے جس سے ۱۲ طلبہ پاس ہوئے۔ پھر بنارس جے نرائن کالج کو جس سے ۱۰ طلبہ پاس ہوئے۔ پھر کرسچن کالج لکھنؤ کو جس سے ۹ پاس ہوئے +

لیکن اس فہرست سے یہہ معلوم نہیں ہوتا کہ اُن اسکولوں اور کالجوں سے کتنے کتنے دیسی عیسائی طلبہ نے پاس کیا۔ اس لئے گذارش ہی اگر مہربانی فرماکر آئندہ کے اخبار میں اُس سے اطلاع فرمائیں کیونکہ دوسرے لوگ تو اپنے اور گورنمنٹ کے اسکولوں اور کالجوں سے بھی ہر سال ہزاروں پاس کرتے ہیں۔ پر دیسی عیسائیوں کے لئے صرف مشن کے مدرسے ہیں۔ اور ہماری سمجھ میں مشنری اسکولوں اور کالجوں کا اول اور بڑا پھل یہہ ہی۔ کہ اُنکے دیسی عیسائی اچھی تعلیم حاصل کریں

اور یونیورسٹیوں کے امتحان پاس کریں ÷

راقم صفدر علی - از بھنڈارہ -

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم -

موضع بن باجوہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ میں ایک نئے مذہب کی جھلک دیکھنے میں آئی مذہب کیا ہی ایک سوانگ ہی سمجھئے - اِس مذہب کے بانی مبانی کوڈے شاہ فقیر ہیں جو علاقہ جہلم کے رہنیوالے ہیں یہاں اُنکا ایک مشتری ہی جسکا نام دھاڑے شاہ ہی - جوان قوی ہیکل ہی - شکل اُنکی بُری ہیبت ناک ہی - اصول اِس نئے مذہب کے یہہ ہیں - کہ چرس - بھنگ - افیون - چنڈو - پوست - شراب وغیرہ وغیرہ حلال وجائز ہی - زنا چوری کوئی گناہ نہیں حرام حلال کی کوئی تمیز نہیں - نئے مرید کو اگر عیالدار ہو تو ایک کالا اون کا ڈورہ پاؤں میں باندھ دیتے ہیں - اور اگر مجرد ہو تو دائیں بائیں ایک ایک چوٹی سر پر رکھتے ہیں - گلاب داسیوں اور انمیں کچھ فرق ہی - ورنہ وہی شاخ ہی - جیسے آریہ برہموں وغیرہ ہیں ÷

تحصیل پسرور میں اب کے فصل ربیع کچھ نہیں ہوئی گندم کے قحط سے تو لوگ بھوکوں مر ہی رہے تھے مگر پانی کی قلت وقحط نے جان سے لوگوں کو تنگ کر رکھا ہی یہہ سب محض ہمارے گناہوں کی سزا ہی مگر لوگ تب بھی باز نہیں آتے - چنانچہ یہاں ایک قاضی نورالله پٹواری نے جو خاص اسی جگہہ کا پٹواری تھا ایک عائشہ عورت سے جو سابق میں کسی کی منکوحہ تھی نکاح کر لیا جب اُسکا شوہر آیا ۴۹۸ دفعہ کا دعوی دایر کیا - لوگوں نے ضمانت دیکر عدالت سے چھوڑا یا جب مجسٹریٹ قاضی علی احمد صاحب نے آخیر حکم سنانے کے لئے حکم دیا کہ کل حاضر ہو - رات ہی کو معہ اس عورت کے پٹواری صاحب کافور ہو گئے ضمانت والوں سے ضمانت بھرلی گئی اور رولدین پٹواری کے گھر کی قرقی کے لئے عدالت سے وارنٹ جاری ہوا ÷

چند روز ہوئے کہ یہاں ایک آتشباز کے مکان کو ازغیب آگ لگی کئی سو روپیہ کا نقصان ہوا تاہم بھی لوگ گناہ کو نہیں سمجھتے اور یوں ہی گناہ کیطرف مائل ہوتے جاتے ہیں - ماہ مئی سنہ ۹۰ء سے یہاں منادی شہر میں ہونے لگی ہی اور بڑی دھوم دھام سے انجیل کی بشارت دیجاتی ہی - یہاں دو پادری رہتے ہیں ایک نیٹو دوسرا یوروپین ÷

اُجڈ لوگ سرے بازار گالی گلوچ سے مناّدوں کو پیش آتے ہیں خیر تاہم بھی مسیح خداوند کا شکر ہی - کہ کام عمدہ چلتا ہی انجیل شریف کی برکت ہی ÷

راقم نامہ نگار -

علاقہ ریاست الور میں پادری آے پی سی جیمیس صاحب کے دورہ کا بیان

(سلسلہ کے لئے دیکھو نور افشاں نمبر ۲۴ جلد ۱۸)

۱۲ - دسمبر - ہم لوہاروں اور چماروں کے محلہ کو روانہ ہوئے - لوہار قوم کے لوگ یہاں بہت ہیں یے لوہے کو گلاتے ہیں اور اُنکے یہاں بیسوں بھٹیاں موجود ہیں یے لوگ بڑے کامیاب ہیں اگرچہ اسوقت وے بیکار تھے - لوہا گلانے کا کام جسوقت کہ کوئلا بافراط اور سستا ہوتا جاری رہتا ہی - اور وہ موسم ابھی نہ پہنچا تھا - دونوں محلوں میں خصوصًا لوہاروں کے درمیان ہمارے تین مجمعوں میں اچھی حاضری رہی - ایک غریب گونگے نے جو بخوبی سُن سکتا تھا مجھکو اپنے باپ کے پاس لے چلنے کا اشارہ کیا جو اُس فرقہ کا پٹیل یا مقدم تھا تاکہ میں اپنی کیفیت اُس سے بیان کردوں کیونکہ وہ کچھ پڑھ سکتا اور نسبت اَوروں کے بہتر خیال کر سکتا تھا - میں اُسکے ہمراہ گیا اور دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اُسکے بیٹے کی طاقتِ گویائی مرض چیچک کے باعث جبکہ وہ چھہ برس کا تھا جاتی رہی - اِس گونگے کا باپ ایک مالدار آدمی تھا - تھوڑی دیر اُسکے ساتھ بات چیت کرنے اور اپنے وہاں جانے کا مقصد بیان کرنے کے بعد اُس شخص کا تعصب بھڑکا اور جیسا کہ یقینی تھا اُسکی قلیل علمیت نے جو اُسنے حاصل کی تھی جسپر وہ پھولا ہوا تھا اُسکو بہنسبت اُسکے پڑوسیوں کے زیادہ ناقابلِ رسائی کر دیا تھا - جب ہم نے اُس سے ایک انجیل یا کوئی ٹریکٹ خریدنے اور جو کچھ ہم نے بیان کیا تھا اُسمیں مطابق کرنے کے لئے کہا تو وہ بہت چونکا وہ اُنکو چھونا بھی نہیں چاہتا تھا اور کتب فروش کی بہ مہربانی سب ترغیب بیفائدہ ٹھہری ہم نے اُسکو چپکے سے کہتے سُنا کہ یہہ لوگ میری مرضی کے برخلاف مجھکو کرسٹان کرنا چاہتے ہیں ÷

ڈیرہ کو لوٹتے ہوئے ہم نے بستی میں بجنے والے کا کام کیا اور سبھوں کو بوقت شام تحصیل کے سامنے میجک لینٹرن کا تماشا ہونے کی خبر دی - کھانیکے بعد میں اندھیرے میں تحصیل کو روانہ ہوا - اور پھاٹک پر جسکے سامنے تماشا دکھانے کے لئے بڑا میدان تھا چادر اور تماشہ کا سامان مہیا کیا ایک جم غفیر جو آٹھ سو آدمی سے کم نہ ہونگے جلد فراہم ہو گیا میں نے مکان تحصیل کے باہر تماشہ کا بندوبست اِس نظر سے کیا کہ سب ذات کے لوگ دیکھہ سکیں کیونکہ نیچ ذات مرد اور عورتیں اندر دخل نہیں پا سکتے تھے اور مینے سُنا کہ اُس بھیڑ میں قریب تہائی نیچ ذات جنکی روحوں کے لئے کسیکو پروا نہیں موجود تھے - بارہ ایک چپراسیوں نے انتظام کرنے میں مدد دی - چونکہ لوگ چپ چاپ نہیں بیٹھے اور غل مچاتے تھے - مینے کئی بار دھمکی دی کہ میں لینٹرن کو اُکھاڑ کر اپنے ڈیرہ کو چلا جاؤنگا - اور جبکہ غل غپاڑہ زیادہ ہونے لگا تو مینے ایسا ہی کیا تو لوگ چُپ چاپ ہو گئے اور تماشہ شروع کیا گیا - اور جبکہ بائبل کی تصویرات یعنی ابرہام

کا اضحاق کو قربان کرنا۔ اسرائیلیوں کا لال سمندر پر پہنچنا۔ موسٰی اور پیتل کا سانپ۔ نعمان ہیروص اور یہودی لڑکی۔ یسوع کا بیت حسدا کے حوض پر مریض کو چنگا کرنا۔ یسوع کا طوفان کو تھام دینا سامری کی تمثیل۔ مسیح کی مصلوبیت۔ مسیح کا آسمان پر صعود کرنا۔ دکھلائی گئیں اور انکا مطلب بیان کیا گیا تو لوگ خاطر خواہ متوجہ ہے اور مجھکو مسیح اور طریق نجات کو پیش کرنے اور سبھوں کو تلاش کرنے اور دیکھنے اور خدا کے بیحد فضل کو جو اسوقت وہاں پیش کیا گیا پسند اور حاصل کرنیکے لئے نصیحت کرنیکا بڑا موقعہ ملا۔ بعد دکھلانے چند تصویرات یورپ کے شہروں اور جانوروں اور ایک تصویر نظام شمسی کے تماشہ ختم کیا گیا۔ اور ہجوم منتشر ہوا اور سبھوں نے اپنی پسندیدگی اور خوشنودی بآواز بلند ظاہر کی۔ خیمہ کو واپس آنے پر مینے معلوم کیا کہ اس تماشہ کی بڑی تاثیر لوگوں پر ہوئی +

واقعات اور رائیں

مسیح کی نسبت غیر مسیحیوں کے خیالات

ڈھاکہ کے برہمو سماج کے اخبار نیولائیٹ کے ایک تازہ اشو میں بعنوان "ریمارکس" ذیل کی عبارت درج ہی +

"یسوع مسیح دُنیا میں نہ صرف ایک خاص مقام کے خاص قسم کے گنہگار آدمیوں اور ایک خاص زمانہ میں نجات کیلئے بھیجا گیا لیکن تمام دُنیا کے ہر زمانہ کے گنہگار مرد اور عورتوں کی نجات کیلئے وہ ہندوستان میں اور اس زمانہ میں ویسا ہی ضرور ہی جیسا اٹھارہ سو برس گذرے یہودیہ میں ضرور تھا۔ ہم بنی آدم ہندوستان کے لوگوں کو زندہ خدا کے زندہ بیٹے کی ویسی ہی ضرورت ہی جیسا کہ گذرے ایام میں یہودیہ کے لوگوں کو ضرورت تھی۔ تمام زمانوں اور ملکوں میں انسان کی گنہگار اولاد زندہ خدا اور اُسکے بیٹے پر ایمان رکھینگے تاکہ وے نجات پاویں" +

کلکتہ کا ایک برہمو سماجی اخبار بعنوان "آدم مسیح" لکھتا ہی "انسان کی نافرمانی اور بہشت سے اخراج کی غمگین حکایت آنسوؤں اور جانکنی میں جاری کی گئی سب کچھ کھو یا گیا تھا۔ مسیح میں انسانیت نے کسی شی پر قبضہ نہیں پایا اُسکے سر رکھنے کے لئے ایک پتھر تک نہیں ملا کسی عمدہ چیز کو نہیں لیکن اپنے آسمانی باپ کو ظاہر کیا اور اپنے تئیں کلیتًہ اسکی مرضی کے سپرد کیا اذیت سہی اور مقتول کو برداشت کیا اور بالآخر ابدی جلال اور لازوال سعادت و برکت میں عروج کیا۔ انسانیت نے الوہیت کے ساتھ مصالحت کی اور زمین نے اپنے اوپر سلطنت کرتے ہوئے ایک عجیب الٰہی انسانیت کا نظارہ دیکھا +

ایک دیسی اخبار ایک آرٹیکل میں جسکا عنوان "مسیح پورب اور پچھم کا ملانیوالا" ہی اناجیل کی نسبت شہادت ذیل تحریر کرتا ہی +

"مسیح الٰہی انسانیت کا سچا اوتار تھا۔ پچھم اُس کو ابن اللہ ہونیکی عزت دینے میں اُسکی تعظیم یوں کرتی ہی گویا وہ ایک شخص ہی جسمیں انسانیت اور الوہیت نہ صرف کاملانہ متفق ہوئی ہیں لیکن جس سے اور جسکے وسیلہ سے ہماری انسانی نیچر الٰہی اور مرتفع کی گئی ہی۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہندوستان عمگینی سے مسیح کی روح کا محتاج ہی کیونکہ ہندوستانی انسانیت کو پاک الوہیت تک کونسی چیز یسوع مسیح کی روح کے سوا بلند کرسکتی ہی؟ ضرور ہی کہ خدا کے بیٹے کی روح خمیر کی مانند ہندوستان کے دلوں میں داخل ہو۔ اور اُسکو الٰہی انسانیت میں مُبدل کرے کہ ہم اس لفظ کے اعلیٰ ترین معنوں میں جوگی بننے کے بخوبی لائق ہو جائیں +

بینر آف ایشیا کے ایک معزز نامہ نگار نے کہ جو ان حالات سے واقف ہی ظاہر کیا ہی کہ ہماری عیسائی گورنمنٹ کیونکر ہندوستان کی چھاؤنیوں میں بدچلنی اور بداخلاقی پھیلانے کا موجب بن رہی ہی۔ ایک چھاؤنی کا ذکر کرتے وقت آپ لکھتے ہیں کہ یہاں افیون سے ۱۴۰ روپیہ سالانہ محصول آتا ہی اور کہا جاتا ہی کہ یہ ملکی خرچ کے لئے ضروری ہی۔ کیونکہ اس چھاؤنی میں بارہ سو روپیہ کے قریب سالانہ دیسی رنڈیوں کے طبی ملاحظہ پر خرچ ہوتا ہی۔ ادھر ایک خرابی کو جائز رکھ کر زر حاصل کیا جاتا ہی۔ اور اُدھر ایک خرابی کو بڑھانے میں روپیہ خرچ کیا جاتا ہی۔ دھرم جیون کا ریمارک نہایت معقول ہی کہ "ایسی آمدنی اور خرچ دونوں ہی شرمناک ہیں +

مدراس کے بشپ صاحب حیدرآباد دکن کی خاطر ایک خاص اپیل برٹش پبلک سے ایک سرمایہ کے لئے کرنا چاہتے ہیں کیونکہ وہ حیدرآباد میں مشن کو مستحکم کرنے اور وہاں اکسفورڈ یا کیمبرج مشن کی ایک شاخ کھولنے کے لئے فکرمند ہیں جو مشنری گریجوایٹ ہونگے اور معمولی کام کرنے کے علاوہ نظام کی سلطنت کے اعلیٰ درجہ کے ہندوؤں اور محمدیوں کی نسبت خاص توجہ مبذول رکھینگے +

شاہجہانپور میں ایک چپراسی نے جو والنٹیر کا مارکس مین تھا ایک کارپورل سے یہ کہکر اُسکی بندوق لیلی کہ سارجنٹ صاحب نے ابھی آپ کی بندوق دیکھنے کو منگائی ہی۔ بندوق لے اور دس کارتوس جیب میں ڈال شخص مذکور نے اپنی بی بی اور ایک سپاہی کا جس سے عورت کی آشنائی تھی کام تمام کیا اور بعدہ میدان پکڑا۔ اور باقی کارتوس اُن لوگوں پر چلائے جو اُسکو پکڑا چاہتے تھے مگر تمام خالی گئے۔ اور آخر کو حضرت پکڑے گئے +

بریلی کے خزانچی و رئیس بانکے مل کی لڑکی کی

منگنی لالہ مدن لعل گوٹے والے کے لڑکے سے قرار پائی۔ طرفین کے دماغ میں خمار فضول خرچی بسا ہوا تھا لالہ بانکے لعل کا ارادہ تھا کہ سگائی میں گیارہ روپے بھیجے جاویں۔ اور لالہ مدن لعل لڑکے والے کا بھی ارادہ تھا کہ سگائی خوب دھوم دھام سے کیجاوے محفل میں ناچ و ضیافت خوب ہو اور حجّام کو طلائی کڑے اور لباس فاخرہ بیش قیمت دیا جاوے۔ مگر اگروال سبھا نے جو فضول خرچی کی رسوم دور کرنے میں بہمہ تن مصروف ہی حکم دیا کہ اگر لالہ مدن لعل اس فضول خرچی کو روا رکھیں تو اہل برادری اُنکے یہاں جاویں مگر اُنکے پان اور ضیافت کو ہرگز قبول نہ کریں اس خبر کو جب لالہ صاحب نے سُنا ذلت کے ڈر سے اپنے ارادہ سے باز رہے۔ ناچ وغیرہ اور نائی کے لئے سونے کے کڑے اور بیش قیمت لباس ملنے سے موقوف رہا اور صرف پورانے کپڑے دئے گئے ✣

دیکھئے کہ بنیاں جو کوڑی کوڑی کا سیانا پن کرکے جوڑتے ہیں مگر شادی میں حد درجہ کا خرچ کرتے تھے اب عیسائی مذہب کی روشنی سے جاگ اُٹھے ہیں تو کتنا زیادہ اُنکو جو عیسائی ہیں ایسی فضول خرچی سے بچنا لازم ہی ✣

بیل ہوس میں ایک کانفرنس کارگذاران میں مسٹر ہیری ورنی نے مسٹر سٹینلی کی ایک مفید حکایت یوں بیان کی۔ کہ میں چند روز گذرے مسٹر سٹینلی افریکن سیاح اعظم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ اثنائے گفتگو میں اُنہوں نے یہہ ذکر کیا کہ افریکہ کو روانہ ہونے سے پیشتر مسٹر ڈیلیو سیکین نے مجھ سے فرمایا کہ "اب میں تمہیں کچھ چیز دینا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ تم خود اپنے لئے کوئی چیز پسند کرو۔ جو کچھ تم پسند کرو میں اُس چیز کو تمہیں دینے میں نہایت خوش ہونگا۔ اُسکی خواہ کچھ ہی قیمت ہو۔ فرمائیے آپ کیا چاہتے ہیں"۔ مسٹر سٹینلی نے جواب دیا "آپ مجھے ایک بیبل عنایت فرمائیں" پس حسب مطلوبہ بیبل اُنکو عطا کی گئی۔ مسٹر سٹینلی نے کہا کہ اُسکی ضرورت تھی۔" اور میں نے اپنی سیاحت افریکہ میں اس بیبل کو اوّل سے آخر تک تین مرتبہ پڑھا" ✣

جوش مشن سنتال لوگوں کے درمیان کام کر رہی ہیں۔ انہیں بہت کامیابی حاصل ہی۔ اگر یونہیں ترقی ہوتی رہی تو چند سال کے بعد کل سنتالستان کے لوگ مسیحی ہو جائینگے۔ ناروئیجن لوتھرن مشن کیطرف سے چودہ سٹیشنوں میں کام جاری ہی۔ گذشتہ سال میں چار سو آدمیوں نے بپتسمہ پایا۔ مسیحی جماعت کا شمار ۲۰۷۵ ہی۔ کیمپبل صاحب جو سکاچ فری چرچ کے متعلق کام کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ سنتال لوگ اسقدر دین عیسوی کی طرف راغب ہیں کہ اُنکے پاس اسقدر مددگار نہیں کہ لوگوں کو حسب دلخواہ تعلیم دیں ✣

لنڈن میں ایک یہودی اخبار کا ایڈیٹر اپنی قوم کے لوگوں کا شاکی ہی اور اُنکی قوم کے لوگ اب سنیچر کو سبت کا دن نہیں مانتے بلکہ اتوار کے روز کو مانتے ہیں۔ وہ لکھتا ہی کہ دس یہودیوں میں سے ایک ہی جو اس روز سبت کو مانتا ہی اور باقی اتوار کے دن اپنا کاروبار بند کرتے اور آرام کرتے ہیں۔ وہ رائے دیتا ہی کہ اگر سب یہودی اتوار کے دن کو مانیں تو بہتر ہوگا ✣

اخبار ہیٹ مشن میں پادری ٹی ایونس صاحب فرماتے ہیں کہ "افسوس کی بات ہی کہ گذشتہ چھ برس کے عرصہ میں ہندوستان کے کئی جوان راجہ شراب کے زیادہ استعمال کرنے کے باعث گذر گئے دے بُرے نمونے کے باعث شراب کے عادی ہوئے جو انگریز استاد اُنہیں تعلیم دیتے تھے اُنکی صحبت و سنگت کے باعث اُنہیں شوق پیدا ہوا جسکا نتیجہ تلخ ظہور میں آیا۔ اسمیں شک نہیں کہ انگریزوں کے نمونہ نے ہند کے لوگوں کو شراب پینے کی زیادہ تحریک دی ہی۔ اور میری رائے یہہ ہی کہ ہندوستان میں کام کرنے کے لئے صرف اُن پادریوں کو بھیجنا چاہئے جو تھوڑی شراب بھی استعمال نہیں کرتے۔ ہندو لوگ اُنکو بھی شرابی سمجھتے ہیں جو تھوڑی پیتے اِس لئے پادریوں کے لئے یہہ کامل وجہہ ہی کہ اُسے تھوڑا بھی استعمال نہ کریں" ✣

فیروزپور آریہ سماج میں بحماری بھگوان دیوی کی شادی سوئمبر کے طریقہ سے ہونیوالی ہی۔ ذات کے وہ کھتری صاحبان جنہوں نے اپنا فوٹو بہیئت بھیجدیا ہی جمع ہونگے۔ اور یہہ لڑکی اپنی خوشی سے جسکو پسند کریگی اُسکے گلے میں جی مال ڈال دیگی۔ زمانہ موجودہ میں اس طریقہ کی یہہ پہلی شادی ہوگی ✣

مردم شماری کشمیر سے معلوم ہوا کہ شہر سرینگر میں ایک لاکھ بائیس ہزار پانچ سو ۴۲ آدمی رہتے ہیں ہندو آبادی کی تعداد ۲۶ ہزار ۸ سو ۵۲ ہی اور مسلمان ۹۵ ہزار ۴ سو ۴۶ ہیں جنہیں صرف ۲ ہزار ۹ سو ۴۹ شیعہ مذہب رکھتے ہیں ✣

بنگالہ کے مسلمان جینگ اشنان نہ کریں کھانا نہیں کھاتے۔ سر ننگے رکھتے ہیں۔ ہر نماز وراُنکے پاس ہوتا ہی۔ سب کے سب دھوتی پہنتے ہیں۔ گھر میں پیتل کی تھالی اور کٹورے رکھتے ہیں اور بالعموم جدا جدا کھاتے ہیں۔ بخارا اور کابل کے ہندو چھوت کے معنی نہیں جانتے۔ کھلی شلوار اور کشادہ آستین رکھتے ہیں۔ عموماً ریش دراز اور لبیں کٹی ہوئی رکھتے۔ مسی برتن اُن کے استعمال میں آتے ہیں اور بالعموم گوشت خور ہیں۔ یہہ اب واضح دلیل ہی کہ جماعت کا ہونا انسان کی ہر حالت اور مذہب میں ہر سمت بے روک اثر کرتا ہی ✣

سیواجی راؤ والئے اندور کی بدنظمیوں کی آوازیں آجکل چار طرف سے آرہی ہیں اور اخبارات

کام اس ذکر سے پُر دیکھے جاتے ہیں۔ ہر چند لارڈ کراس وزیر ہند نے اسکا تذکرہ ہوس آف لارڈس لنڈن میں کیا ہی اور یہہ بھی سُنا ہی کہ آخری رپورٹ حسب دلخواہ نہیں ہی۔ اور یہہ بھی بیان کیا گیا ہی کہ گورنمنٹ اس ریاست کے معاملات میں مداخلت کا ارادہ نہیں رکھتی لیکن اخبارات کے نامہ نگار جو خبریں اُسطرف سے بھیجتے ہیں وہ ایسی نہیں کہ مہمل اور بیکار سمجھی جاویں اور یہہ نہ کہا جاوے "تا نہ باشد چیزکے مردم نگویند چیزہا" ہمکو یاد پڑتا ہی کہ مہاراجہ ہلکو جی راؤ آنجہانی چھہ پہر تک دربار داری کرتے اور اجلاس میں بیٹھے رہتے تھے اب نہیں معلوم کہ کیا وجہہ ہی جو اُنکے جانشین سیواجی راؤ بہادر اپنے والد بزرگوار کے قدم پر قدم نہیں رکھتے ✣

روسی سازشوں کا پھیلاؤ اب کچھہ محدود نہیں اور جہانتک غور کیا جاتا ہی روس کے ملازم اور رعایا دونوں روس کے اکثر دشمن ہیں اور اُن سازشوں میں شریک ہیں جو شہنشاہ روس کو نقصان رساں ہیں حال میں جو خبر انگریزی باوقعت اخبارات میں شایع ہوئی ہی وہ بہت ہی ناگوار خبر ہی جسکو ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار نے لکھا ہی کہ روسی بحری فوج کے ایک کپتان درجہ دوم نے یہہ غضب کیا کہ کرانسدحات کے قلعوں کے نقشے اور تارپیڈو کے مقامات اور عمیق اور گھماؤ کے حالات اور جنگ کے وقت جہازوں کے آنیکی کیفیت وغیرہ کل حقیقت جو چڑہائی کرنیوالے دشمن کو جبکہ وہ سمندر سے کرانسدحات کو آنا چاہے مطلوب ہو اُن دشمنوں کے ہاتھہ صرف ہندرہ سو روبل میں بطمع فروخت کر ڈالے جسکی تحقیقات کورٹ مارشل سے ہو کر اُس کپتان کو سزا ے موت ملی لیکن بعد اجراے حکم سزا اور ہونے اظہارات اور پیش کرنے التجاے سزاے موت میں تخفیف کا حکم صادر ہوا جس تخفیف کی وجہہ سے اُس کپتان نے اُن غیر ملک والوں کے نام بتلائے جنہوں نے دھوکہہ دیکر اس کپتان سے یہہ حرکت کرائی تھی۔ اس کیفیت سے شہنشاہ روس اور امیرس دولت برطانیہ کی ہر دلعزیزی کا موازنہ ایک دانشمند اہل الراے کر سکتا ہی اور دونوں سلطنتوں کی رعایا بھی اندازہ کر سکتی ہی کہ اس گورنمنٹ کے زیر سایہ کہانتک مہد امن و امان میں بسر ہو سکتی ہی اور اُس گورنمنٹ کے کہانتک ✣

لکھنؤ محلہ کٹرہ بزن بیگ خان میں گردیپرشاد جنکے یہاں زردوزی مال کی تجارت ہوتی ہی شب کو خالی مکان میں چند چور اُنکے کارخانہ کی دیوار عقب سے چڑہ کر بہت کچھہ مال و اسباب کارچوبی جو تیار ہو رہا تھا چرا لے گئے چوروں کا پتہ نہیں۔ پولیس سرگرم تحقیقات ہی۔ باوجودیکہ اندنوں سرکار کیطرف سے بدمعاشوں کی گرفتاری کا اچھا انتظام ہو رہا ہی تاہم یہہ شیاطین اپنی حرکت سے باز نہیں آتے ہیں چند روز ہوئے کہ دو تین چور کچھہ مال مسروقہ لئے عیش باغ میں جا رہے تھے پولیس کے سپاہی نے مزاحمت کی جسپر اُن بدمعاشوں نے اس تنہا سپاہی کو اسقدر مارا کہ وہ ہسپتال میں جاتے ہی مر گیا ✣

معلوم ہوا کہ ممالک متوسط میں بیرونی گروہوں کی وجہہ سے بہت کچھہ جرایم ہوتے ہیں۔ دو سو پانچ گروہ جنمیں دو ہزار چنتالیس آدمی تھے سیونی کے ضلع سے گذرے۔ اُنمیں خاص بنجارے اور بلوچ تھے اب اُنکی نقل و حرکت کا بندوبست کیا گیا ہی ✣

دہلی میں ۲ جون کو محلہ بلی ماران میں حرمت نامی کھتری نے مسمی کیدارناتھہ کھتری کو چھری سے مارا۔ اُس کا غل سُنکر موتی رام برہمن نے جو اُسکے پاس رہتا تھا قاتل کو پکڑنا چاہا اُسکے بھی کئی زخم لگے۔ اور قاتل بھاگ گیا۔ کیدارناتھہ کی لاش ڈاکٹری ملاحظہ کے لئے شفاخانہ بھیجی گئی اور موتی رام برہمن بھی شفاخانہ میں زیر علاج ہی۔ قاتل اپنے مکان سے گرفتار ہوا اور بیان کیا کہ کیدارناتھہ اور موتی رام آپسمیں لڑتے تھے میں انکو چھوڑاتا تھا جسکے سبب میرے ہاتھوں میں بھی زخم شدید آئے ہیں۔ پولیس نے اسکا چالان عدالت کو کر دیا ہی۔ اور اب یہہ مقدمہ جناب ڈپٹی کمشنر بہادر کی عدالت میں پیش ہوگا ✣

۲ جون موضع چک سیدا متصل چک نظام تھانہ میانی میں ایک نوجوان نے اپیاشی چاہ کے تکرار پر پہلے اپنے چچا پھر اُسکے بیٹے پھر چچی حاملہ پھر چچا کے بیٹے کی عورت جو رشتہ میں اُسکی حقیقی بہن تھی پھر چچا کے چھوٹے لڑکے کو کلہاڑی سے قتل کیا۔ اسکے بعد اپنے گھر پر آیا اور خون آلودہ پارچوں کو تبدیل کرکے کہیں کو اسیا رفوچکر ہوا کہ پولیس اُسکی تلاش میں سرگردان ہی ✣

اخبار کلکتہ کے ایک نامہ نگار نے لکھا ہی کہ یہہ بات واقعی سچ ہی کہ لونڈی غلام اجتک لوگ بلندی ہند میں رکھتے ہیں جیسا ٹراونکور میں ہی اور بردہ فروشی بھی ہوتی ہی۔ یہہ روس کے مانند غلامی نہیں ہی بلکہ نہایت سخت قسم کی ہی۔ مرد عورت بچے رذیل قوم کے اب بھی گذشتہ زمانہ کی مانند مثل بازار کی ترکاری کے خرید و فروخت کئے جاتے ہیں جو مصیبت سے زندگی گذرانتے ہیں۔ اُنکے مالک جو کچھہ دیتے ہیں وہ کھاتے پیتے ہیں ✣

کلکتہ ۱۳ جون انگریزی سکول سیرامپور کے ایک شریر چودہ سالہ طالب علم نے جسکو ہمیشہ بدچلنی کے باعث ڈنڈے پڑتے تھے انتقام لینے کیواسطے مُدرس کے پیٹ میں چاقو دھنسا دیا۔ مُدرس کے آخری اظہار ہسپتال میں لئے گئے۔ متعلم زیر جرم اقدام قتل ماخوذ ہی ✣

دنیا کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہی کہ اس زمین کے اوپر ۵۰۰۰۰۰۰۰ وحشی ہیں جو کپڑا اچھی طرح سے نہیں پہنتے بلکہ لنگوٹے لگاتے ہیں ۲۵۰۰۰۰۰۰ ایسے آدمی ہیں جنمیں بعضے تو گلے میں پھولوں یا گوریوں کی مالا پہنتے اور بعضے کھالیں اوڑھتے ہیں ✣

ضلع گوجرانوالہ کے پادری بیلی صاحب کی یادگار میں چند شہر کار نے یہاں پر بیلی پریس جاری کیا ہی۔ جسکے منیجر منشی لدھا سنگھ مُدرس ریاضی مشن سکول ہیں یہہ اہل ہند کی خلوص عقیدت اور پادری صاحب کی ہر دلعزیزی کا پورا ثبوت ہی حالانکہ پادری صاحب صرف چھ ماہ کے لئے امریکہ کو گئے ہیں اور پھر لطف یہہ ہوا کہ لاہور تک قریبًا دو سو آدمی آپکی الوداعی کے لئے گئے ✚

ہوشیارپور میں افسوسناک واقعہ گذرا کہ بابو گوکل چند صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس کوتوالی صدر جالندھر جو رخصت پر ہوشیارپور گئے ہوئے تھے کوٹھے سے گرکر راہی عالم جاوید ہوئے ✚

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

ملکہ معظمہ جرمنی نے پروشیا کی عورتوں کو فایدہ پہنچانیکی غرض سے عورتوں کی ایک مجلس قایم کی ہی ✚

میکسیکو میں امریکن بورڈ کے پادریوں کو رومن کیتھولک لوگوں کے ہاتھ سے بڑی ایذا پہنچ رہی ہی اُنکے مکانات جلا دیئے گئے اور گرجے گرا دیئے گئے ✚

اینتاب (ارمینیا) میں جو خاص عبادتیں ہوئیں اُنسے یہہ نتیجہ ظہور میں آیا کہ ۴۳۵۔ اشخاص کلیسیا میں شامل ہوئے ✚

لنڈن میں جو دنیا میں سب سے بڑا شہر ہی اتوار کے روز ڈاک کے خط تقسیم نہیں کئے جاتے ہیں ✚

جاپان میں ولایتی پادری صاحبان کا شمار معہ میم صاحبوں کے ۵۲۷ ہی جو مختلف مشنوں کے متعلق انجیلی خدمت کر رہے ہیں ✚

اڈیسن صاحب ایسی چیز ایجاد کرنیوالے ہیں کہ جس سے ۲۰۰ میل تک نظر کام کریگی ✚

بیروت میں پرسبٹیرین بورڈ آف فارن مشن کے چھاپہ خانہ کی معرفت ۱۸۹۸ء میں ...... ۹۰۰۰۰ صفحہ چھپکر شایع ہوا ✚

ولایت میں ایک نئی طرح کی تار برقی ایجاد ہوئی ہی۔ جسکے ذریعہ ایک منٹ میں ۲۵۰۰ حروف تار کئے جاسکتے ہیں ✚

ملکہ معظمہ ہر روز تین یا چار گلاس وین نوش فرماتی تھیں پر جب سے درد رگ گردہ کے باعث طبیعت ناساز ہوئی ڈاکٹروں کی رائے سے وین بھی استعمال نہیں کرتیں ✚

فرانس میں ۱۴ پروٹسٹنٹ یتیم خانے ہیں جنمیں ایک ہزار چھ سو پچاس لڑکے تعلیم و پرورش پاتے ہیں ✚

انگریزی زبان کے عالمگیر ہونیکا ایک ثبوت یہہ ہی کہ فی الحال جو عہد و پیمان روس اور چین کے درمیان لکھا گیا وہ انگریزی زبان میں ہی ✚

یورپ میں پتھر پگھلانیکا طریقہ ایسا ایجاد ہوا ہی کہ پتھر کو پانی کرکے مثل دیگر دھاتوں کے سانچوں میں بھرا جاتا ہی ✚

ایک جاپانی شخص توکیو کے رہنے والے نے ایک بھاری پتنگ ۲۷ فیٹ × ۲۴ فیٹ تیار کیا ہی اور اُس کو ہز رائیل ہائینس ڈیوک و ڈچس کے آگے اُڑانیکی اجازت چاہی ہی ✚

فی الحال امریکن کالجوں اور یونیورسٹی سکولوں میں ۲۰۰۰ مرد اور عورتیں ایسے تعلیم پاتے ہیں جنھوں نے غیر ملکوں میں مشن کا کام کرنیکے لئے اپنے تئیں باقاعدہ پیش کیا ہی ✚

افریکہ میں انگلستان اور جرمنی اتفاق سے فتوحات کرینگی۔ رقابت کی کوئی بات نہیں کیونکہ ملک وسیع ہی ✚

روس کے اضلاع یورال میں خوفناک بربادی بخش متواتر آگیں لگیں۔ ۳۰ ہزار آدمی بے خانمان ہوگئے اور بہت جل گئے ✚

روس میں سازش نہلسٹ گرفتار ہونے سے بہتوں نے خودکشی کی اور اکثر نہلسٹ گرفتار کئے گئے ✚

۱۷ جون کل رات زار روس کے قتل کی ایک نئی سازش وقوع میں آئی۔ کشینا کے محل میں سرنگوں کے آثار پائے گئے ✚

لنڈن پولیس کے چیف کمشنر مسٹر منروونے اپنے کام سے استعفا دیدیا۔ پولیس جوش میں ہی کہ تھوڑا وقت زیادہ تنخواہ اور ترقی و پنشن کے عمدہ قواعد منظور کئے جائیں ورنہ بیس تاریخ کو اتفاق سے سب کام چھوڑ دیں ✚

لارڈ ولزلی نے سر فریڈرک رابرٹس کی جگہہ ہندوستانی فوج کے کمانڈر انچیف کے عہدہ کو منظور نہیں کیا ✚

یارقند کا ایک سفیر گورنمنٹ ہند کے حضور میں شملہ پر حاضر ہوا ہی اور یہہ پیغام لایا ہی کہ گورنمنٹ اپنے عظمت و جلال کی حفاظت کرے اور یارقند کے اطراف میں روسی پیش قدمی کو روکے ✚

کپتان شیلبیر صاحب جو سنگاپور میں فوج کے متعلق عرصہ تک رہے اب فوج سے تعلق علیحدہ کرکے ملایا لوگوں میں مشنری کام اختیار کرنیوالے ہیں ✚

حضور وایسرائے اور لیڈی لینسڈون نے ڈیرہ کے کوڑھی خانہ کا ملاحظہ کیا اور اُسکے لئے ۵۰۰ روپیہ مرحمت فرمائے ✚

لاہور میں انارکلی پولیس نے چوروں کا ایک گروہ معہ مال مسروقہ ۱۳ جون کو پکڑا جسمیں چند عورتیں بھی شامل ہیں ✚

۱۳ جون کل دوپہر بعد پونا میں سخت طوفان آیا جس میں تین آدمی اور ایک بیل بجلی سے ہلاک ہوئے ✚

بمبئی کے نند رام نیول مل کو تیس روپیہ جرمانہ فحش کتابیں فروخت کرنے پر ہوا۔ اس قسم کے اور کتب [illegible] کو دس دس روپیہ جرمانہ ہوا ✚

مسلمانان ہندوستان نے لندن میں کانگریس کے خلاف اپنی کارروائی شروع کر دی ہے*

کلکتہ میں ایک مسلمان کو جس نے اپنی جورو کا زیور چرایا ۲ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی - یہ عجیب قسم کی چوری ہے*

امسال امتحان کلکتہ میں انٹرنس کے ۳۶۲۹ مسلمان امیدوار تھے جنمیں سے صرف ۳۰۷ پاس ہوئے*

بنگال کے پاگل خانوں میں پچھلے سال یورپین پاگلوں پر فی نفر ۹۸۵ روپیہ صرف ہوا - اور دیسی پاگلوں پر فی نفر ۷۸ روپیہ خرچ ہوا*

بازاروں میں آوارہ سانڈوں کی بابت حکم ہوا ہے کہ اگر انسے کسی کو نقصان یا صدمہ پہنچے اور مالک خرچہ کا متحمل یا حاضر نہ ہو تو عدالت کو اختیار ہے کہ سانڈ کو جسطرح سمجھے ٹھکانے لگا دے*

وہابی لفظ کے استعمال کی ممانعت کا حکم گورنمنٹ بنگال سے بھی مثل گورنمنٹ بمبئی مدراس ممالک شمال و اودہ اور ممالک متوسط صادر ہوا ہے*

دہلی میں چند اموات ہیضہ سے درج رجسٹر ہوئی ہیں مگر شہر کی صحت عموماً ابھی عمدہ ہے*

ہگلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بعض بابوؤں کو اس لئے لائسنس اسلحہ دینے سے انکار کیا کہ وہ نہایت مفسد ہیں اور تھوڑے دن گذرے ایک دنگے کے مقدمہ میں ماخوذ ہوئے تھے*

لاہور ۱۳ تاریخ کی رات کو موچی دروازہ کے پاس ایک چور نے ایک ولایتی شخص کا مکان توڑا مگر جب وہ مال مسروقہ کا بقچہ باندھ رہا تھا گرفتار ہو گیا - یہ شخص پہلے بھی سزا یافتہ ہے*

مناوان کے تھانہ میں اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ طوفان سے ۲ - آدمی ہلاک ہوئے - آنیوالے طوفان کا یہہ پیش خیمہ تھا*

موضع رنجیت پور پرگنہ سیورا جپور ضلع کانپور کا ایک برہمن گونا کر کے آتا تھا راستہ میں ڈکیتوں نے سب اسباب اسکا لوٹ لیا اور چار آدمیوں کو زخمی کر کے بھاگ گئے - پولیس تحقیقات کر رہی ہے*

۵ مئی شام کو وقت موضع رام سنگھ پور ضلع کانپور میں آگ لگی جسمیں ۵ - آدمی جلکر خاک ہو گئے دو برہمن تین ذات کے کوری تھے*

لکھنؤ میں یونیٹیڈ منسٹری کانفرنس کی طرف سے فائدہ عام کے لئے ایک کتب خانہ قایم کیا گیا ہے*

خبر ہے کہ جب حضور وایسرائے شملہ سے اترینگے تو پٹیالہ میں ایک عظیم الشان دربار ہوگا جسمیں حضور ممدوح مہاراجہ پٹیالہ کی مسند نشینی کا باضابطہ اعلان فرمائینگے*

بدایون میں روزہ کھولکر ایک شخص نے ساقی کی دوکان پر حقہ کا ایسا دم لگایا کہ غش آگیا اور اسی حالت میں ملک بقا کو راہی ہوا*

شاہپور خاص تحصیل بار میں ایک شخص قوم ارائیں اپنے نابالغ لڑکے کو لئے ہوئے آندھی سے بچنے کے لئے ایک درخت کے نیچے ٹھہر گیا - آندھی کے صدمہ سے درخت گرا اور انپر آرہا - لڑکا بچ گیا - لیکن اسکا باپ مر گیا*

علاقہ سری گوبندپور میں چار عورتیں آندھی سے اڑ گئیں - آخر بڑی جستجو کے بعد دو تین میل کے فاصلہ پر ملیں*

کپورتھلہ میں سخت طوفان کے مارے معصوم بچے آوارگی کی حالت میں بعض اہل مروت نے اپنے اپنے مکانوں میں بٹھلائے - شب بھر لوگ اپنے گم شدوں کی تلاش میں رہے لیکن صبح کو کو تو الی وغیرہ سے ملے*

کوئٹہ (راجپوتانہ) وکٹوریہ زنانہ شفاخانہ کی منتظمہ مس ہیلن گرانٹ صاحبہ مقرر ہوئی ہیں*

اجمیر کی انجمن حامئی اسلام میں مولوی عبد الغفور صاحب نے لکچر دیتے وقت مسلمانوں کو تین ہزار روپیہ جمع کرنیکی تحریک کی تاکہ پنڈت لیکھرام اور منشی اندرمن پر توہین مذہب کی نالش کیجائے اور نصف سے زیادہ روپیہ اسی روز جمع ہو گیا*

دہلی ۱۶ جون مدرسہ طبابت دہلی کے سالانہ جلسہ میں مسٹر آر کلارک صاحب ڈپٹی کمشنر صدر نشین ہوئے - ہندو و مسلمان رؤسا کا بھاری ہجوم تھا - چیرمین نے پاس شدہ طلبا کو انعام اور تمغے تقسیم فرمائے*

خوشی کی بات ہے کہ اجمیر ویدک ورج پترکے ایڈیٹر نے ان الفاظ کے لئے جو انکی غیر حاضری میں انکی مہتمم صاحب کی نسبت خلاف تہذیب اس رسالہ میں درج ہوچکے نمبر ۱۲ میں اپنا افسوس ظاہر کیا - اور معافی مانگی ہے*

قیصر الاخبار کرنال کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ ڈونگشائی میں ایک مسلمان سور کا گوشت فروخت کرتا ہوا پکڑا گیا ہے جسکا حقہ پانی تمام مسلمانوں نے بند کر دیا ہے - اب اسپر عدالت میں نالش دائر ہوئی ہے*

فتح آباد علاقہ ریاست کپورتھلہ کے ایک محرر نے اپنے تحصیلدار کو ایسا مارا کہ انکے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی اور اس جرم میں مجرم پیشگاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ سے چھ ماہ قید کا سزاوار ہوا*

بھوپال سے شکایت اٹھی کہ ملازمین تمام لکھنؤ سے طلب ہوتے ہیں*

مقام سین سنگھ کے ڈسٹرکٹ بورڈ نے تعلیم نسوان کے لئے - مبلغ ۵ روپیہ ماہوار دینا منظور کر لیا ہے*

جاپان میں حسینوں کی نمائش ہونیوالی ہے ہر ایک حسینہ اپنی تصویر بھیجیگی - جو سب سے زیادہ خوبصورت تصویر ہوگی اسکو انعام ملیگا*

غزل من تصنیف بابو غلام مسیح صاحب گھایل
من تلامذہ بابو کیدار ناتھ صاحب منت

خداوند عیسیٰ خدائے جہاں ہی -
کفیل اور فرماں روائے جہاں ہی

نہ ہی صرف شاہنشہ دہر عیسیٰ
مگر سرور انبیائے جہاں ہی

کوئی در سے عیسیٰ کے خالی نہ لوٹا
وہ فیاض حاجت روائے جہاں ہی

خطر کیا ہوں در پیش اشکال لاکھوں
مسیحا تو مشکل کشائے جہاں ہی

مریضان عصیاں شفا کیوں نہ پائیں
ہوا اسکا ہر دم دوائے جہاں ہی -

وہی ایک بیداغ ٹھہرا ذبیحہ
مبرا وہ برہ فدائے جہاں ہی

ہزاروں ہی چنگے ہوئے تجھسے گھایل
دم عیسوی میں شفائے جہاں ہی -

اطلاع

ایک نوجوان نے جو اپنا نام مہتاب چند بتلاتا ہی اودیپور اور جیپور (راجپوتانہ) کے پادری صاحبان مسٹر میکنس اور ٹریل صاحب کو دہوکھا دینے کی کوشش اور اُنسے کے بعد دیگرے بپتسما لینا چاہا اور بیان کیا کہ میں رائے سیاداس صاحب کا بھائی ہوں - ہر دو صاحبان نے رائے صاحب کو بدریافت حال چٹھی لکھی اور قبل جواب پہنچنے کے وہ وہاں سے کافور ہو گیا - غالباً یہہ فریبی شخص اور جگہوں میں مشنریوں کو دہوکہ دیگا - رائے صاحب کا بھائی کوئی نہیں ہی مشنری صاحبان اس آدمی سے ہوشیار رہیں اور فریب نہ کھائیں * فیروزپوری

اشتہار

ہم کو ایک کتب فروش کی ضرورت ہی - جسکو آٹھ روپیہ مشاہرہ اور چوتھا حصہ قیمت بکری کتاب میں سے ملا کریگا - اگر کوئی دیسی مسیحی کام مندکرہ بالا کرنا چاہے - تو وہ اپنے اسناد و نیک چلنی اگر رکھتا ہو یا کہ اپنے سٹیشن کے مشنری پادری صاحب کی معرفت میرے پاس درخواست بھیجدیوے - اگر اسکو اس امر میں کچھ دریافت کرنا ہو تو براہ راست میرے ساتھ خط و کتابت کر سکتا ہی *

راقم حامد اسحاق - خادم الدین کلیسیا
ڈیرہ غازیخان -

رسالہ مبشر انجیل

ناظرین نور افشاں کو معلوم ہی کہ یہہ رسالہ کچھ عرصہ سے بند ہی مگر اب کسیقدر نئے پیرایہ میں پھر نکلنے والا ہی اور اُمید ہی کہ ماہ اگست میں سب اصحاب و احباب کی خدمت میں پہنچیگا - اُسکے انتظام میں بھی کچھ تبدلات واقع ہوئے ہیں - سب صاحبان امورات ذیل کو توجہ کی نظر سے ملاحظہ کریں *

اولاً اسکا نام بجائے مبشر انجیل کے صرف مبشر ہوگا -
ثانیاً یہہ بطور ضمیمہ نور افشاں نہیں بلکہ علیحدہ ماہواری شایع ہوگا - اور اسکی قیمت پیشگی ایک روپیہ سالانہ ہوگی *
ثالثاً زر قیمت و چندہ پاس مسٹر جے بی ڈیلس صاحب ماسٹر گورنمنٹ سکول امرتسر بھیجنا چاہئے - اور باقی خط و کتابت کے لئے لفافہ پر "ایڈیٹر مبشر بٹالہ ضلع گورداسپور" لکھنا کافی ہوگا *

سب معزز و متمول مسیحیوں سے التماس ہی کہ نہ صرف زر قیمت سے بلکہ عطیہ سے مدد کریں - اور سب

خریدار صاحبوں کی درخواستیں ماہ جولائی کے آخر تک ایڈیٹر کے پاس پہنچنی چاہئیں *

ایم - بی - عطارد - از بٹالہ

جادو کی لالٹین

ہمارے پاس لاثانی "میجک لینٹرن" بغرض فروخت موجود ہی - جو صاحبان چاہیں - وہ معہ سلائیڈ کے پتہ ذیل سے منگائیں *

المشتہر سکرٹری جی کلب ہیج کنٹونمنٹ

لودیانہ

ہفتہ حال میں آندھی و طوفان سے امن امان رہا دوسرے تیسرے روز کسیقدر ابر او ترشح ہوا مگر ۲۲ کی شب کو اگرچہ سر شام سرد ہوا چلتی تھی اور آسمان صاف اور پُر فضا تھا لیکن پچھلی رات کو یکا یک آسمان پر بادل چھا گئے اور برسنا شروع ہوا - قریب دو گھنٹہ بخوبی بارش ہوئی اور حدت آفتاب کم معلوم ہوتی ہی *

ہیضہ کی لین ڈوری آگرہ دہلی و انبالہ سے کوچ و مقام کرتے ہوئے اس شہر میں آپہنچی ہی یہہ بازی لوگوں کے قدم کی برکت ہی جو اپنے ہمراہ اس مہلک تحفہ کو اُس اطراف سے لائے ہیں - سنا گیا کہ دو تین روز کے عرصہ میں تین چار ہیضہ کی واردا تیں ہوئیں - یقین ہی کہ میونسپلٹی سقدر پھر اسکے انسداد کے لئے صفائی گلی کوچہ کیطرف متوجہ ہوگی - اور باسی ترکاری وغیرہ کی فروخت کی ممانعت کا حکم نافذ فرمائیگی *

واسطے پادری ای پی نیوٹن صاحب امریکن مشن پریس لودیانہ میں مسٹر ایم وائلی صاحب منیجر کے اہتمام سے چھپا -